(ج) فلسفۂ صَوم

حاصلاتِ تعلم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مختلف مذاہب میں روزے کا فلسفہ، اسلام میں روزے کی فرضیت، فضیلت، احکام و مسائل (ادا، قضا، کفارہ اور فدیہ) اور اقسام سمجھ سکیں۔
- رمضان المبارک میں کیے جانے والے مسنون اعمال مثلاً قیام اللیل، کثرتِ صدقات، تلاوتِ قرآن مجید، مسنون دعائیں، اعتکاف، شب قدر اور فطرانہ کی حکمتوں سے آگاہ ہو سکیں۔
- عملی زندگی پر روزے کے اثرات کا جائزہ لے سکیں۔
- آداب کے ساتھ روزہ رکھ کر تقویٰ اور صبر جیسی صفات اپنانے والے بن سکیں۔
- رمضان المبارک کے مسنون اعمال (تلاوت قرآن، اعتکاف، صدقہ وخیرات اور فطرانہ) وغیرہ کا اہتمام کرنے والے بن سکیں۔

سوال 1: اسلامی تعلیمات کی روشنی میں روزے پر نوٹ تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: **روزے کا مفہوم:**

قرآنِ مجید میں روزے کو "صوم" کہا گیا ہے۔ صوم کا لغوی معنی ہے: رُک جانا۔

اصطلاحی مفہوم:

"صبح صادق سے لے کر غروبِ آفتاب تک اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کھانے، پینے اور بعض جائز خواہشات سے اپنے آپ کو روک لینا۔"

یہ محض بھوکا پیاسا رہنے کا نام نہیں بلکہ روحانی تربیت، صبر، تقویٰ اور اللہ کی اطاعت کا مظہر ہے۔

روزے کی فرضیت:-

روزہ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کے روزے مسلمانوں پر فرض فرمائے ہیں۔ قرآن مجید سے دلیل:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾

"اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم (نافرمانی سے) بچ سکو۔" (سورۃ البقرہ: 183)

درج بالا آیت کریمہ سے واضح ہوتا ہے کہ روزہ صرف امتِ محمدیہ پر نہیں بلکہ پچھلی امتوں پر بھی فرض تھا۔ اس کا اصل مقصد تقویٰ (پرہیز گاری) حاصل کرنا ہے۔

احادیثِ مبارکہ میں روزے کی فضیلت:

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے روزے کی عظمت اور روحانی فوائد کو بار بار اجاگر فرمایا ہے۔ حدیث مبارکہ میں ہے:

stepacademyofficial.com

"مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ"

" جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔" (صحیح بخاری: 1901)

روزہ: امتِ محمدیہ اور دیگر مذاہب:

قرآن کے بیان کے مطابق روزے پچھلی امتوں پر بھی فرض تھے۔ آج بھی یہودیت، عیسائیت، ہندومت، بدھ مت اور دیگر مذاہب میں مختلف شکلوں میں روزے کا تصور موجود ہے، گو ان کی مدت، طریقہ اور مقصد اسلام سے مختلف ہے۔

اسلام میں روزہ نہ صرف روح کی غذا ہے بلکہ ایک نظامِ تربیت ہے جو انسان کے صبر، نظم و ضبط، تقویٰ اور رب کی بندگی کو مضبوط کرتا ہے۔ روزہ صرف عبادت ہی نہیں، بلکہ روحانی اصلاح، جسمانی پاکیزگی اور اجتماعی ہم آہنگی کا ذریعہ ہے۔ یہ مسلمان کو ضبطِ نفس، تقویٰ، ہمدردی اور شکر گزاری سکھاتا ہے۔ ایک مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ رمضان المبارک کے روزوں کو اخلاص، نیت، خشوع اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے ساتھ ادا کرے۔

روزے کی فرضیت اور شرائط:

رمضان المبارک کے روزے ہر ایسے مسلمان پر فرض ہیں جو:

1۔ عاقل (عقل رکھنے والا) ہو
2۔ بالغ (سن بلوغت کو پہنچ چکا ہو)
3۔ صحت مند ہو
4۔ مقیم (مسافر نہ ہو) ہو

ارشادِ ربانی:

﴿فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾

"جو شخص اس مہینے (رمضان) کو پائے، وہ اس میں روزہ رکھے۔" (سورۃ البقرہ: 185)

مسافر اور مریض کے لیے رخصت:

جو مسافر ہو یا عارضی بیمار ہو تو وہ روزہ چھوڑ سکتا ہے، لیکن بعد میں قضا لازم ہوگی۔ ارشادِ ربانی ہے۔

ترجمہ: " اور جو بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے۔" (سورۃ البقرہ: 185)

فدیہ کا حکم:

جو شخص ہمیشہ کے لیے بیمار ہو اور روزے رکھنے کی کوئی امید نہ ہو، اس پر فدیہ ہے۔

فدیہ: ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو صبح و شام کھانا کھلانا۔

﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ﴾ (سورۃ البقرہ: 184)

"اور جو روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے، ان پر ایک مسکین کا کھانا فدیہ ہے۔"

جان بوجھ کر روزہ توڑنے کا حکم:

اگر کسی نے جان بوجھ کر رمضان کا روزہ توڑ دیا (جیسے کھانا پینا، جماع وغیرہ)، تو اس پر:

stepacademyofficial.com

قضا: ایک روزے کی۔ کفارہ: مسلسل ساٹھ روزے رکھنا۔

اگر ایسا ممکن نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا یا صدقہ فطر کی مقدار دینا۔ حدیثِ مبارکہ میں ہے:

"مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا، لَمْ يَقْضِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ"

"جس نے رمضان میں ایک دن کا روزہ جان بوجھ کر توڑ دیا، وہ ساری عمر کے روزے رکھ کر بھی اس کی تلافی نہیں کر سکتا"

(ابن ماجہ: 1672)

فدیے کی ادائیگی کے طریقے:

1۔ ایک مسکین کو ساٹھ دن تک روزانہ دو وقت کا کھانا

2۔ یا ساٹھ مسکینوں کو ایک دن میں صبح و شام کھانا

3۔ یا ہر مسکین کو صدقہ فطر کے برابر غلہ یا اس کی قیمت

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے زمانے میں فدیہ دینا محتاجوں کو کھانا کھلانے کی شکل میں رائج تھا۔

روزوں کی اقسام:

1۔ فرضِ معیّن:

1۔ ایسا روزہ جو وقت کے ساتھ متعین ہو۔ جیسے رمضان کے روزے۔

2۔ نذر معیّن کا روزہ (جیسے: اگر فلاں کام ہو جائے تو فلاں دن روزہ رکھوں گا)۔

2۔ فرضِ غیر معیّن:

ایسا روزہ جو لازم تو ہو لیکن وقت مقرر نہ ہو جیسے قضا کا روزہ، کفارے کا روزہ، نذر غیر معیّن کا روزہ

3۔ نفلی روزے:

اختیاری روزے، جن پر ثواب ہے۔ جیسے یومِ عرفہ (9 ذوالحجہ)، نویں و دسویں محرم الحرام، ایامِ بیض (13، 14، 15 ہر قمری مہینے کے)۔ ارشادِ رسالت مآب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ہے:

"صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ"

"یومِ عرفہ کا روزہ پچھلے اور اگلے سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔" (صحیح مسلم: 1162)

روزے کے احکام نہایت رحمت، حکمت اور عدل پر مبنی ہیں۔ جو طاقت رکھتا ہے، اس پر روزہ فرض ہے، اور جو معذور ہے اس کے لیے رخصت اور فدیہ کا دروازہ کھلا ہے۔ روزے کا نظام انسان کو تقویٰ، ضبط نفس اور اللہ کی اطاعت کی تعلیم دیتا ہے۔

سوال 2: رمضان المبارک کے مسنون اعمال بیان کریں۔

جواب: رمضان المبارک کے مسنون اعمال:

رمضان المبارک اسلامی سال کا نیکیوں، رحمتوں اور برکتوں سے بھرا ہوا مہینہ ہے۔ یہ ماہِ مقدس تربیتِ نفس، قربِ الٰہی، اور نیکیوں کے فروغ کا بہترین موقع ہے۔ اس مہینے میں عبادات کی خاص اہمیت ہے اور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ان عبادات کی تعلیمات عملاً دی ہیں۔

stepacademyofficial.com

1۔ نیکیوں کا ثواب ستر گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے:

رمضان کا مہینہ نیکیوں کی بہار ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا:

"مَن تَقَرَّبَ فِيهِ بِخَصْلَةٍ مِنَ الخَيْرِ، كَانَ كَمَن أَدَّى فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ"

"جو رمضان میں کوئی نیکی کرتا ہے، گویا اس نے رمضان کے علاوہ فرض ادا کیا ہو۔" (مشکوٰۃ المصابیح: 1965)

2۔ لیلۃ القدر میں مخصوص دعا پڑھنا:

حضرت عائشہؓ نے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے سوال کیا کہ اگر میں لیلۃ القدر کو پالوں تو کیا دعا کروں؟ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا:

"اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ العَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي" (جامع ترمذی: 3513)

"اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، پس مجھے معاف فرما۔"

3۔ تراویح اور قیام اللیل:

رمضان کی راتوں میں نمازِ تراویح ادا کرنا سنت مؤکدہ ہے، جسے "قیام اللیل" بھی کہا جاتا ہے۔ یہ عشاء کے بعد ادا کی جاتی ہے اور اس میں قرآنِ مجید کی تلاوت ہوتی ہے۔

"مَن قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ"

"جس نے رمضان کی راتوں میں قیام کیا ایمان اور اخلاص کے ساتھ، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔"

(صحیح بخاری: 37)

4۔ قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام:

رمضان اور قرآن مجید کا گہرا تعلق ہے کیوں کہ اسی مہینے میں قرآن مجید کا نزول ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ﴾

"رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا" (سورۃ البقرہ: 185)

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم رمضان میں حضرت جبریل علیہ السلام کے ساتھ قرآن کا دور فرمایا کرتے تھے:

"يُدَارِسُهُ جِبْرِيلُ الْقُرْآنَ"

"جبریل علیہ السلام رمضان میں نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے قرآن کا دور کرتے۔" (صحیح بخاری: 6)

آخری رمضان میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے دو مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام سے قرآن مجید کا دور فرمایا۔

5۔ آخری عشرہ میں عبادت کا غیر معمولی اہتمام:

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف اور شب بیداری کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔

"كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ، أَحْيَا اللَّيْلَ، وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ، وَشَدَّ الْمِئْزَرَ"

"جب آخری عشرہ آتا تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم رات کو عبادت سے زندہ رکھتے، اپنے اہل خانہ کو جگاتے اور عبادت میں خوب محنت کرتے۔" (صحیح بخاری: 2024، مسلم: 1174)

stepacademyofficial.com

رمضان المبارک صرف روزے رکھنے کا مہینہ نہیں بلکہ دل، روح، عمل اور نیت کو سنوارنے کا موسم ہے۔ نبی کریم ﷺ کی سنتوں پر عمل کرتے ہوئے تراویح کا اہتمام کریں، قرآنِ مجید کی تلاوت کریں، لیلۃ القدر کی تلاش میں دعا کریں، اور آخری عشرہ میں اللہ کے قریب ہو جائیں، یہی وہ اعمال ہیں جو رمضان کو مکمل معنوں میں رحمت، مغفرت اور جہنم سے آزادی کا مہینہ بناتے ہیں۔

رمضان المبارک کا آخری عشرہ، شبِ قدر اور صدقہ فطر:

رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف کرنا نبی کریم ﷺ کی سنت ہے، جس کا مقصد دنیا سے کنارہ کش ہو کر صرف اللہ تعالیٰ کی یاد، عبادت، دعا، تلاوت، اور روحانی ترقی کی طرف متوجہ ہونا ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:

"كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللهُ"

"نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری دس دن اعتکاف فرمایا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔" (صحیح بخاری: 2025)

شبِ قدر کی تلاش:

اعتکاف کا ایک اہم مقصد شبِ قدر کی تلاش بھی ہے۔ یہ رات رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں (21، 23، 25، 27، 29) میں سے ایک ہوتی ہے۔

"تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ"

"رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں شبِ قدر کو تلاش کرو۔" (صحیح بخاری: 2017)

شبِ قدر کی فضیلت:-

قرآنِ مجید میں شبِ قدر کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا گیا ہے۔ یعنی ایک رات کی عبادت 83 سال سے زائد عبادت کے برابر ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ﴾ (سورۃ القدر: 3)

"شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔"

حضرت عائشہؓ سے مروی دعا:

"اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي" (ترمذی: 3513)

"اے اللہ! بیشک تو معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، پس مجھے معاف فرما دے۔"

صدقہ فطر: شکر اور پاکیزگی کا ذریعہ:

رمضان المبارک کے مکمل ہونے پر عید کی نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے۔ اس کا مقصد روزے کی کوتاہیوں کا کفارہ بننا، معاشرے کے نادار افراد کو عید کی خوشیوں میں شریک کرنا، اللہ کا شکر ادا کرنا، "صَدَقَةُ الْفِطْرِ طُهْرَةٌ لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ، وَطُعْمَةٌ"۔ "صدقہ فطر روزہ دار کے لیے لغویات اور گناہوں سے پاکیزگی کا ذریعہ ہے اور مساکین کے لیے کھانے کا" (ابو داود: 1609)۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں:

stepacademyofficial.com

"فَرَضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ زَكَاةَ الْفِطْرِ"

"نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے صدقہ فطر کو فرض قرار دیا" (صحیح بخاری: 1503)

صدقۂ فطر کس پر لازم ہے؟

ہر صاحب نصاب مسلمان پر، اپنے نابالغ بچوں کی طرف سے بھی۔

وقت: عید کی نماز سے قبل۔

رمضان المبارک کا آخری عشرہ روحانی لحاظ سے نہایت قیمتی اور عبادت کا خزانہ ہے۔ اعتکاف روح کی تنہائی اور تزکیے کا موقع۔ شبِ قدر عظیم مغفرت اور دعاؤں کی قبولیت کی رات۔ صدقۂ فطر شکر کا اظہار اور معاشرتی مساوات کا عملی مظہر۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ ان مواقع کو بھرپور طور پر استعمال کر کے اللہ تعالیٰ کا قرب، مغفرت، اور تقویٰ حاصل کرے۔

سوال 3: روزے کے عملی زندگی پر پڑنے والے اثرات کا تجزیہ کریں۔

جواب: **عملی زندگی میں روزے کے اثرات:**

رمضان المبارک کا روزہ محض ایک دینی فریضہ نہیں، بلکہ اخلاقی تربیت، روحانی پاکیزگی، معاشرتی یکجہتی اور جسمانی صحت کا کامل نظام ہے۔ روزہ انسان کی سوچ، عمل، صحت اور تعلقات پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔

1۔ تقویٰ اور گناہوں سے بچاؤ:

روزے کا بنیادی مقصد تقویٰ (پرہیزگاری) ہے، جو انسان کو گناہوں سے روکتا اور نیکیوں کی طرف مائل کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ (سورۃ البقرہ: 183) ترجمہ: "تاکہ تم (نافرمانی سے) بچ سکو۔"

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

"الصِّيَامُ جُنَّةٌ" "روزہ گناہوں کے مقابلے میں ڈھال۔" (صحیح بخاری: 7492)

2۔ صلح، برداشت اور ضبطِ نفس:

رمضان صلح و درگزر کا مہینہ ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: "اگر کوئی جھگڑا کرے تو کہہ دے: میں روزے سے ہوں۔" (صحیح بخاری: 1894)

اس سے تحمل، برداشت اور جذبات پر قابو پانے کی تربیت حاصل ہوتی ہے۔

3۔ مساوات اور معاشرتی ہم آہنگی:

رمضان المبارک میں تمام طبقات کے افراد ایک ساتھ سحر و افطار کرتے ہیں، جس سے امیر و غریب میں برابری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ سادگی، قناعت اور دلوں میں ہمدردی بڑھتی ہے۔ ہم آہنگی اور اخوت کی فضا قائم ہوتی ہے۔

4۔ وقت کی پابندی اور نظم و ضبط:

روزہ دار مقررہ وقت پر سحر و افطار کرتا ہے۔ اس سے وقت کی قدر، دن کے کاموں کی بہتر منصوبہ بندی، اور نظم و ضبط کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ یہ تربیت انسان کو پوری زندگی میں وقت کا پابند اور منظم بناتی ہے۔

stepacademyofficial.com

5۔ **صحت اور جسمانی فوائد:**

ماہرین طب کے مطابق روزہ معدے کو آرام دیتا ہے، فاضل چکنائی اور زہریلے مادے خارج ہوتے ہیں، قوتِ مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے، ہاضمہ درست ہوتا ہے، ذہنی یکسوئی میں بہتری آتی ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"صُومُوا تَصِحُّوا"۔ "روزہ رکھو، صحت پاؤ۔" (طبرانی، المعجم الاوسط: 5789)

6۔ **طلبہ کے لیے خاص تربیت:**

روزہ ذہنی یکسوئی، جسمانی توازن، نظم زندگی، صبر و استقامت کی ایسی عملی تربیت فراہم کرتا ہے جو طلبہ کی ذہانت، یادداشت، اخلاق اور خود اعتمادی کو بہتر بناتی ہے۔

7۔ **روحانی اصلاح اور قربِ الٰہی:**

روزہ نفس پر قابو، دعا کی قبولیت، اور روح کی صفائی کا ذریعہ ہے۔ روزہ دار کی دعا قبول ہوتی ہے:

"لِلصَّائِمِ دَعْوَةٌ لَا تُرَدُّ"۔ "روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی۔" (سنن ابن ماجہ: 1752)

روزہ جسمانی، روحانی، اخلاقی اور معاشرتی فلاح کا مکمل تربیتی نظام ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم رمضان کے روزے دل سے، شعور کے ساتھ اور مستقل اثرات کے ارادے سے رکھیں تاکہ ہم تقویٰ اختیار کریں، زندگی میں نظم پیدا کریں اور دنیا و آخرت دونوں میں کامیاب ہو سکیں۔

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

(i) صوم کے لغوی معنی ہیں:

(الف) رک جانا ✓ (ب) عبادت کرنا (ج) تعلقات نہ رکھنا (د) کنارہ کشی اختیار کرنا

(ii) روزہ فرض کیا گیا:

(الف) شعبان تین ہجری میں (ب) شعبان ایک ہجری میں

(ج) شعبان دو ہجری میں ✓ (د) شعبان چار ہجری میں

(iii) قرآن مجید کے مطابق روزہ رکھنے کا مقصد ہے:

(الف) عبادات میں اضافہ (ب) کھانا پینا ترک کر دینا

(ج) پرہیزگاری کا حصول ✓ (د) ترک مباشرت

(iv) قرآن مجید نازل کیا گیا:

(الف) شعبان میں (ب) رمضان میں ✓ (ج) محرم میں (د) صفر میں

(v) روزہ کتنی اُمتوں پر فرض کیا گیا؟

(الف) تمام امتوں پر ✓ (ب) صرف مسلمانوں پر (ج) بنی اسرائیل پر (د) یہودیوں پر

stepacademyofficial.com

(vi) روزہ کے دوران ایک مسلمان

(الف) کھا پی نہیں سکتا ✓ (ب) غسل نہیں سکتا (ج) گفتگو نہیں کر سکتا (د) نماز نہیں پڑھ سکتا

(vii) قرآن مجید کے مطابق اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا وہ شخص ہے جو:

(الف) عبادت گزار ہے (ب) پرہیز گار ہے ✓ (ج) دولت مند ہے (د) سخی ہے

(viii) روزہ گناہوں کے لیے ہے:

(الف) سہارا (ب) تلوار (ج) ڈھال ✓ (د) پابندی

(ix) حضور اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی فیاضی کس مہینے میں سب سے زیادہ ہوتی تھی؟

(الف) شعبان المعظم میں (ب) ذوالحجہ میں (ج) رمضان المبارک میں ✓ (د) محرم الحرام میں

(x) رمضان المبارک میں روزے کی برکت سے اجر و ثواب:

(الف) ستر گنا بڑھ جاتا ہے ✓ (ب) معمولی بڑھ جاتا ہے

(ج) پر کوئی اثر نہیں ہوتا (د) دس گنا بڑھ جاتا ہے

(xi) روزہ رکھنے سے انسان میں غریبوں کے لیے جذبات پیدا ہوتے ہیں:

(الف) نفرت کے (ب) ہمدردی کے ✓ (ج) منافقت کے (د) تعصب کے

(xii) روزہ درس دیتا ہے:

(الف) بے صبری کا (ب) بے چینی کا (ج) انفرادی عبادت کا (د) نظم و ضبط کا ✓

(xiii) لیلۃ القدر بہتر ہے:

(الف) بارہ مہینوں سے (ب) ایک ہزار سال سے

(ج) ہزار مہینوں سے ✓ (د) پچاس مہینوں سے

(xiv) حدیث مبارک کے مطابق قیامت کے دن اللہ کی بارگاہ میں انسان کی شفاعت کرے گا/گی

(الف) جہاد (ب) روزہ ✓ (ج) زبان (د) اس کا دل

(xv) دوسروں سے ہمدردی کا جذبہ کس مہینے میں بڑھ جاتا ہے؟

(الف) رمضان میں ✓ (ب) محرم میں (ج) ذوالحجہ میں (د) ذی القعدہ میں

(xvi) روزہ رکھنے کا طبی فائدہ کیا ہے؟

(الف) جسمانی و ذہنی دباؤ کا خاتمہ (ب) صبر کا حصول

(ج) مرض میں کمی ✓ (د) تقویٰ پر قائم رہنا

(xvii) روحانی مضبوطی انسان کو کس کے قریب کرتی ہے؟

(الف) ساتھیوں کے (ب) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے

(ج) اللہ تعالیٰ کے ✓ (د) اولیاء اللہ کے

stepacademyofficial.com

(xviii) رمضان المبارک میں سنت اعتکاف کیا جاتا ہے:

(الف) پہلے عشرے میں (ب) دوسرے عشرے میں

(ج) تیسرے عشرے میں ✓ (د) طاق راتوں میں

(xix) مقررہ وقت پر سحری و افطاری کرنے سے انسان میں پیدا ہوتی ہے:

(الف) پابندی وقت ✓ (ب) سخاوت (ج) صلہ رحمی (د) قناعت

(xx) دائمی بیمار شخص کے روزے کا فدیہ ہے:

(الف) ایک مسکین کو صبح و شام کا کھانا کھلانا ✓ (ب) روزانہ دس لوگوں کو کھانا دینا

(ج) پانچ کلو کھجور اللہ کی راہ میں دینا (د) صحت مند ہونے پر روزے رکھنا

اضافی مختصر جوابی سوالات

(i) صوم کے لغوی معنی لکھیں۔ نیز شریعت اسلامی میں صوم سے کیا مراد ہے؟

جواب: صوم کے لغوی معنی ہیں کسی چیز سے رک جانا۔ اسلام کی اصطلاح میں صوم یعنی روزہ سے مراد صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک عبادت کی نیت سے کھانے پینے، جنسی تعلق اور دیگر جائز خواہشات سے رکے رہنے کا نام روزہ ہے۔

(ii) روزے کی فرضیت کا مقصد کیا ہے؟ متعلقہ آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: روزہ کو فرض کرنے کا مقصد تقویٰ کا حصول ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم (نافرمانی سے) بچ سکو۔" (سورۃ البقرۃ: 183)

(iii) تقویٰ کی تعریف لکھیں۔

جواب: تقویٰ کا مفہوم پرہیزگاری ہے۔ تقویٰ دل کی اس کیفیت کا نام ہے جو انسان کو بُرائیوں سے روکتی اور نیکیوں کی طرف راغب کرتی ہے۔

(iv) نفسانی خواہشات سے کیا مراد ہے؟

جواب: انسان کو نیکی کے راستے سے روکنے اور برائی کے راستے پر ڈالنے والی چیز خواہش نفس ہے۔ اس کا نفع یہ ہے کہ اگر یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے تابع رہے تو انسان کی انفرادی اور اجتماعی خوبیوں کے فروغ کا سبب بنتی ہے اور اس کا نقصان یہ ہے کہ اگر یہ ہدایت ربانی کے تابع نہ رہے تو انسان کو حیوانی سطح سے بھی گرا دیتی ہے۔

(v) روزہ انسان کو برائی سے کس طرح بچاتا ہے؟

جواب: جب ایک انسان رمضان کے پورے مہینے میں کھانے، پینے اور نفسانی خواہشات پر قابو رکھتا ہے اور اخلاقی برائیوں سے اجتناب کرتے ہوئے اپنا زیادہ وقت عبادات میں گزارتا ہے تو اس کی طبیعت میں نیکی کا ذوق اور بدی سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اس طرح روزہ انسان کو بُرائی سے بچاتا ہے۔

(vi) روزہ کی فضیلت سے متعلق کوئی سی دو احادیث مبارکہ کے تراجم لکھیں۔

جواب: "ایمان اور احتساب کے ساتھ جس نے روزے رکھے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔"

stepacademyofficial.com

"جو شخص کسی روزہ دار کو افطار کرائے گا اس کے گناہوں کے لیے معافی ہے اور وہ خود کو جہنم کی آگ سے بچالے گا۔"

(vii) روزوں کے متعلق کوئی سی دو احادیث مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: "روزہ رکھو، صحت پاؤ۔" (طبرانی، المعجم الاوسط: 5789)

روزے دار کی دعا رد نہیں ہوتی (سنن ابن ماجہ: ۱۷۵۲)

(viii) روزہ انسان کے اندر کون سی صفات پیدا کرتا ہے؟

جواب: روزہ انسان میں تقوی، ضبط نفس، ایثار، سخاوت، پابندی وقت، شکر، انسانی ہمدردی صبر اور صلہ رحمی جیسی صفات پیدا کرتا ہے

(ix) روزے کے عملی زندگی پر اثرات بیان کریں۔ روزوں کے فوائد لکھیں؟

جواب: 1۔ خود بھوکا پیاسا رہ کر ناداروں کے لیے ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

2۔ کم سے کم غذا پر اکتفا کی عادت انسان میں قناعت و ایثار پیدا کرتی ہے۔

3۔ ایک ہی وقت میں پوری ملت اسلامیہ کا ایک عبادت میں مصروف رہنا باہمی یگانگت کو فروغ دیتا ہے۔

4۔ ایک ماہ تک دن کے بڑے حصے میں معدے کا خالی رہنا جسمانی صحت کے لیے بہت مفید ہوتا ہے۔

(x) انسان کے روزے کیوں بے اثر ہوتے ہیں؟

جواب: روزے رکھنے کے باوجود بھی اگر اس کے فیوض و برکات انفرادی و اجتماعی طور پر مسلمانوں کی زندگیوں میں نہ آئیں تو ایسے روزے بے اثر روزے کہلاتے ہیں۔ جس کی اصل وجہ یہ ہے کہ ہم روزے کے اصل مقصد تقوی (ضبط نفس) سے بے خبر ہیں۔ اس کی اہم شرائط ایمان و احتساب سے غافل ہیں۔ جیسا کہ حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہے۔ اگر کوئی شخص روزہ رکھ کر بھی جھوٹ اور غلط کاریوں سے نہیں بچتا تو اس کا کھانا پینا چھڑانے سے اللہ تعالی کو کوئی دلچسپی نہیں۔

حل مشقی سوالات

سوال نمبر1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) روزے کو عربی میں کہتے ہیں:

(الف) صلوٰۃ (ب) صمت (ج) صوم ✓ (د) سوم

(ii) جس روزہ کو ادا کرنا لازم ہو اور اس کا وقت مقرر ہو اس کو کہتے ہیں:

(الف) فرضِ معیّن ✓ (ب) فرضِ غیر معیّن (ج) مباح (د) نفلی

(iii) صاحب نصاب مسلمان پر عید الفطر کی نماز سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے:

(الف) صدقۂ فطر ✓ (ب) فدیہ (ج) کفارہ (د) زکوٰۃ

(iv) اگر کوئی شخص جان بوجھ کر رمضان کا روزہ توڑ دے، اس پر لازم ہے:

(الف) قضا اور کفارہ دونوں ✓ (ب) کفارہ (ج) قضا (د) فدیہ

(v) مقررہ وقت پر سحر و افطار سے انسان کو درس ملتا ہے:

(الف) نظم و ضبط کا ✓ (ب) عفو و درگزر کا (ج) استقامت کا (د) سخاوت کا

stepacademyofficial.com

سوال نمبر2: مختصر جواب دیں۔

(i) صوم (روزے) کا معنی و مفہوم تحریر کریں۔

جواب: صوم کا لغوی مطلب ہے: رُک جانا۔ اسلامی اصطلاح میں صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک اللہ کی رضا کے لیے کھانے، پینے اور دیگر جائز خواہشات سے رکے رہنے کو روزہ کہتے ہیں۔

(ii) روزے کا فدیہ تحریر کریں۔

جواب: جو شخص روزہ رکھنے سے مستقل معذور ہو، وہ ہر روزے کے بدلے میں ایک مسکین کو دو وقت کا کھانا کھلائے۔ اسے روزے کا فدیہ کہتے ہیں۔

(iii) رمضان المبارک کے روزے کو فرضِ معین روزہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: کیونکہ رمضان کے روزوں کا وقت اللہ تعالیٰ نے مخصوص طور پر رمضان کے مہینے میں مقرر کیا ہے، اس لیے یہ فرضِ معین ہیں۔

(iv) ماہِ رمضان کے دو مسنون عمل تحریر کریں۔

جواب: 1۔ تراویح میں قیام (نمازِ تراویح پڑھنا)۔ 2۔ قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت۔

(v) روزے کے انسانی صحت پر کوئی سے دو اثرات تحریر کریں۔

جواب: 1۔ معدہ کو آرام ملتا ہے اور ہاضمہ درست ہوتا ہے۔

2۔ فاضل چربی اور زہریلے مادے خارج ہو کر جسم کی صفائی ہوتی ہے۔

سوال نمبر3: تفصیلی جواب دیں۔

✍ اسلام کی تعلیمات کی روشنی میں صوم (روزے) پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیں اس سیکشن کا سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ و اساتذہ کرام

☆ روزے کے احکام و مسائل (مفسدات، مکروہات) کی تفصیل اپنے والدین سے اور مساجد وغیرہ میں جا کر سیکھیں۔

☆ روزے سے تقویٰ کا حصول کیسے ہوتا ہے؟ اس موضوع پر مذاکرے کا اہتمام کریں۔

☆ دیگر مذاہب میں روزے کے تصور کے بارے میں تاریخ معلومات مستند ذرائع سے حاصل کریں۔

stepacademyofficial.com